40023 ـ فقيرومحتاج كوحج كى ادائيگي كےليے زكاة دينا

سوال

فقيرومحتاج كوحج كى ادائيگي كےليے زكاة دينا

پسنديده جواب

الحمد لله.

الحمدلله

الله سبحانه وتعالى نے زكاة كے مصاريف مندجه ذيل فرمان ميں بيان فرمائے ہيں :

صدقات صرف فقيروں كے ليے ہيں ، اورمسكينوں كےليے ، اوران كے وصول كرنے والوں كےليے ، اوران كے ليے جن كے دل پرچائے جاتے ہوں اورگردن آزاد كرانے كےليے ، اورقرض داروں كےليے ، اورالله تعالى كى راه ميں اورراہرومسافروں كےليے ہيں يہ الله تعالى كى جانب سے فرض كرده ميں سے ہے اورالله تعالى علم وحكمت والا ہے التوبة (60) ۔

علماء كرام اس پرمتفق ہيں كہ الله سبحانه وتعالى كے فرمان : وفى سبيل الله سے مراد جهاد فى سبيل الله ہے ۔

اورعلماء كرام كا اس ميں اختلاف ہے كہ آيا حج جهاد كے ساتھ شامل ہے كہ نہيں ؟

لهذا اكثرعلماء كرام كا كہنا ہے كہ يہ جهاد كے ساتھ خاص ہے يہ حج كو شامل نہيں ، ليكن امام احمد رحمه الله تعالى كہتے ہيں كہ اس ميں حج بهى داخل ہے اوراس ميں مندرجه ذيل حديث سے استدلال كيا ہے :

ام معقل رضى الله تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ انہوں نے نبى كريم صلى الله عليه وسلم كوعرض كيا مجھ پرحج فرض ہے اورابومعقل رضي الله تعالى عنہ كے پاس ايک جوان اونٹ ہے ، ابومعقل رضي الله تعالى عنه كہنے لگے ميں نے اسے فى سبيل الله صدقه كرديا ہے

تورسول كريم صلى الله عليه وسلم فرمانے لگے : يہ اسے دے دوتا كہ وه اس پرحج كرے كيونكہ يہ فى سبيل الله ہى ہے ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (1988) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اورعبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہ کا قول ہے کہ حج فی سبیل اللہ میں سے ہے ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں اسے ابوعبیدرحمہ اللہ تعالی نے صحیح سندکے ساتھ روایت کیا ہے ۔ اھـ

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (9 / 328) اورالمجموع (6 / 212)

اورشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے " الاختیارات " میں بیان کیا ہے کہ :

جس نے فریضہ حج ادا نہیں کیا اوروہ شخص فقیر ہوتواسے حج کے اخراجات دیے جائیں گے تا کہ وہ حج ادا کرسکے ۔ اھـ

دیکھیں : الاختیارات (105) یعنی اسے زکاۃ میں سے دیا جائے گا

اورفتاوی اللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب) کا فتوی ہے :

(مسلمان فقراء اشخاص کوفریضہ حج کی ادائیگي کے لیے زکاۃ ادا کرنا جائز ہے تا کہ وہ اس زکاۃ سے حج کے اخراجات کرسکیں کیونکہ یہ اللہ تعالی کے فرمان جس میں زکاۃ کے مصارف بیان ہوئے ہیں وسبیل اللہ کے عموم میں شامل ہے) اھـ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 38)۔

واللہ اعلم .